34591 ـ حرام مال کا ہدیہ اور چندہ قبول کرنا

سوال

برطانیہ میں ہمارے ہاں کچھ مسلمانوں نے حلال اور حرام طریقہ سے مال جمع کررکھا ہے وہ اس طرح کہ شراب اور خنزیر کےگوشت کي تجارت کرتےہیں اور ان تاجروں کےکئي درجات ہیں کچھ کا مال زیادہ حرام ہے اور کچھ کي کمائي کم حرام ہے تو کیاہم مسلمانوں کےلیے ان جیسےلوگوں سے میل جول رکھنا اور اگر وہ کھانےکي دعوت کریں توکھانا جائز ہے یا نہیں اور کیااس مال سے مسجد کے اخراجات کے لیے ہم ان سے چندہ قبول کرسکتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ :

اول :

آپ کےذمہ انہیں نصیحت کرنا ضروري ہے اور انہیں آپ اس بات سےآگاہ کریں کہ حرام اشیاء کي تجارت کا انجام اچھا نہیں اور اسي طرح حرام کمائي کے نتائج بھي اچھے نہیں نکلتے ، اور اس کےساتھ ساتھ آپ اچھے لوگوں سے تعاون کرکےانہیں وعظ ونصیحت جاري رکھیں اور اللہ تعالي کےعذاب سے ڈرائیں اور انہیں یاد دلائیں کہ اللہ تعالي کےنافرمان اور برائي کا ارتکاب کر کے اللہ تعالي کي مخالفت کرنےوالوں کےلیےاللہ تعالي کي سزا بہت سخت ہے .

اور انہیں یہ بھي یاد دلائیں کہ یہ دنیا کا مال ومتاع بہت ہي کم ہے اور آخرت ہي بہتر اور باقي رہنے والي ہے ، اگر تووہ آپ کي بات مان لیں تو الحمد للہ تو اس طرح وہ تمہارے دیني بھائي ہیں ، پھر آپ انہیں یہ بھي نصیحت کریں کہ اگر انہیں علم ہے کہ فلاں فلاں کےحقوق ان کےذمہ ہیں تو وہ اس کي ادائیگي کریں اور برائي کو نیکي کےذریعہ مٹائیں تو اس طرح اللہ تعالي ان کي توبہ قبول فرمائےگا اور ان کي برائیوں کونیکیوں میں بدل ڈالےگا .

یہ کام کرنے پر آپ ان سےمیل جول اور بھائي چارہ قائم رکھ سکتےہیں اور ان کےساتھ کھا پي بھي سکتےہیں اور اسي طرح ان کا دیا ہوا چندہ بھي قبول کر کےاسے مساجد کےاخراجات اور دوسرےنیکي وبھلائي کےکاموں میں صرف کر سکتےہیں .

اس لیے کہ توبہ اورحسب امکان حقداروں کےحقوق ادا کرنے کےبعد ان کے پہلے گناہ معاف کر ہوچکےہیں اس کي

دليل فرمان باري تعالي ہے :

جوشخص اپنےپاس آئي ہوئي اللہ تعالي کي نصيحت سن کر رك گيا اس کےليے وہ ہے جوگزرچکا اور اس کا معاملہ اللہ کےسپرد البقرۃ (275)

دوم :

اگر وعظ ونصيحت کرنےکےبعد بھي وہ لوگ حرام کمائي چھوڑنے سے انکارکريں اور جن حرام کاموں ميں پڑے ہوئے ہيں اسي پر مصر ہوں تو پھر اللہ کےليے ان سے قطع تعلقي اور ان سےبائيکاٹ کرنا ضروري اور واجب ہے ، نہ تو ان کي دعوت قبول کرني چاہيے اور نہ ہي چندہ تاکہ انہيں احساس ہو اور وہ حرام کمائي اور غلط کام کرنے سے باز آجائيں .

اللہ تعالي ہي توفيق بخشنے والا ہے .